MY JOURNEY

'Like the grass, I have sprouted a hundred times'
(Rumi)

The day will come
When the eye-lamps will fade
The hand-lotuses wilt
And the butterfly of speech forever fly
The flower of tongue.
All faces blossoming like buds,
Laughing like flowers,
Will one day, disappear
To the shadowy depths of the sea.
All pulsing blood, all beating hearts,
All melodies will be hushed.

میرا سفر

"ہمچو سبزہ بار ہا روئیدہ ایم"
(رومی)

پھر اک دن ایسا آئے گا
آنکھوں کے دیئے بجھ جائیں گے
ہاتھوں کے کنول کمھلائیں گے
اور برگِ زباں سے نُطق و صدا
کی ہر تتلی اُڑ جائے گی
اک کالے سمندر کی تہہ میں
کلیوں کی طرح سے کِھلتی ہوئی
پھولوں کی طرح سے ہنستی ہوئی
ساری شکلیں کھو جائیں گی
خوں کی گردش، دل کی دھڑکن
سب راگنیاں سو جائیں گی

On the velvet of blue sky
This shining gem,
This heaven, this earth of mine,
Without knowing, understanding,
Will weep tears of dew
On the handful of dust that is man.
From the temples of memories
Every single thing will have gone.
Then no one will ask:
Where is Sardar?

But I'll come here again,
Speak through children's voices,
Sing in the calls of birds.
When seeds smile under the earth
And seedlings, with nimble fingers
Caress the layers of soil
I'll open my eyes
Through every bud, each blade of grass.

اور نیلی فضا کی مخمل پر
ہنستی ہوئی ہیرے کی یہ کنی
یہ میری جنّت ، میری زمیں
اِس کی صُبحیں، اس کی شامیں
بے جانے ہوئے، بے سمجھے ہوئے
اک مشتِ غُبارِ انساں پر
شبنم کی طرح رو جائیں گی
ہر چیز بُھلا دی جائے گی
یادوں کے حَسیں بُت خانے سے
ہر چیز اٹھا دی جائے گی
پھر کوئی نہیں یہ پوچھے گا
سردار کہاں ہے محفل میں

لیکن میں یہاں پھر آؤں گا
بچّوں کے دہن سے بولوں گا
چڑیوں کی زباں سے گاؤں گا
جب بیج ہنسیں کے دھرتی میں
اور کونپلیں اپنی اُنگلی سے
مٹّی کی تہوں کو چھیڑیں گی
میں پتّی پتّی ، کلی کلی

On my green palm
I'll balance the droplets of dew.
I'll become the glow of cheeks,
The beat of melodies.
Like the blush of the modest bride,
I'll sparkle through every veil.
When the wintry winds blow
And autumn leaves fall
Under the lively feet of travellers
My laughter will sound
In the crunching of dry leaves.
All golden streams of the earth,
All blue lakes of the sky
Will be filled with my being.
And the world will see
That every tale is my tale,
Every lover Sardar here,
And every love Sultana*.

---

*the name of poet's wife

اپنی آنکھیں پھر کھولوں گا
سرسبز ہتھیلی پر لے کر
شبنم کے قطرے تولوں گا
میں رنگِ حنا، آہنگِ غزل
اندازِ سخن بن جاؤں گا
رُخسارِ عروسِ نَو کی طرح
ہر آنچل سے چھن جاؤں گا
جاڑوں کی ہوائیں دامن میں
جب فصلِ خزاں کو لائیں گی
رہرو کے جواں قدموں کے تلے
سُوکھے ہوئے پتّوں سے میرے
ہنسنے کی صدائیں آئیں گی
دھرتی کی سُنہری سب ندیاں
آکاش کی نیلی سب جھیلیں
ہستی سے مری بھر جائیں گی
اور سارا زمانہ دیکھے گا
ہر قصّہ مرا افسانہ ہے
ہر عاشق ہے سردار یہاں
ہر معشوقہ سلطانہ ہے

I am a fleeting moment
From the magic house of time.
I am a restless droplet
Busy travelling
From the flask of the past
To the cup of the future.
I sleep and awaken
And fall asleep again.
I am a play, centuries old,
Death makes me live forever.

میں ایک گریزاں لمحہ ہوں
ایّام کے افسوں خانے میں
میں ایک تڑپتا قطرہ ہوں
مصروفِ سفر جو رہتا ہے
ماضی کی صُراحی کے دِل سے
مستقبل کے پیمانے میں
میں سوتا ہوں اور جاگتا ہوں
اور جاگ کے پھر سو جاتا ہوں
صدیوں کا پُرانا کھیل ہوں میں
میں مَر کے امر ہو جاتا ہوں